## سوال

کیا عورت نیل پالش استعمال کرسکتی ہے، اوراسے وضوء کے وقت کیا کرنا ہوگا؟

## جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دورود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

ہمیں تو اس کے متعلق کچھ علم نہیں، لیکن اس کی ضرورت نہ ہونے کی بنا پر اسے ترک کرنا ہی اولی اور بہتر ہے، اور اس لیے بھی کہ نیل پالش لگانے سے وضوء کرتے وقت پانی ناخن تک نہیں پہنچتا

حاصل یہ ہوا کہ: نیل پالش نہ لگانا اولی اور بہتر ہے، اور اس کی جگہ مہندی لگانے پر ہی اکتفا کیا جائے، اور جو کام پہلے لوگ کیا کرتے تھے وہی اولی اور بہتر ہے

اور اگر عورت نیل پالش لگا بھی لے تو اسے وضوء کرنے سے قبل اتارنی ہوگی؛ کیونکہ جیسا ہم کہہ چکے ہیں اس سے جلد تک پانی نہیں پہنچتا

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے

الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ

**9066**